Past Paper Questions

What is the difference between Deen and Religion? Describe the importance of Dee n in human life with arguments. (2016)

اسلام کا تصور: تعارف:

اسلام کا لفظ عربی زبان سے نکلا ہے جو لفظ "سلم" سے ماخوذ ہوا ہے

* **لغوی معانی:**

لغوی معنی میں اسلام کا مطلب ہے

"سر تسلیم خم، اطاعت کرنا، پیروی کرنا وغیرہ"

* **اصطلاحی معنی:**

اصطلاحی معنی میں:

"اپنی مرضی کو اللہ کے سپرد کرنا تاکہ اللہ سکون اور اطمینان سے نوازے"۔

- دوسرے معنوں میں اسلام کا ایک مطلب "امن بھی ہے"۔

* قرآن میں اسلام کے لیے دین کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کی وسیع دائرہ کی وجہ "اور اسلام قبول کرو (تسلیم کروگے) تو تم نجات پاؤ گے" (بخاری مسلم)

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے کہ: اللہ کی عبادت کی جائے اس بات کی گواہی دی جائے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اللہ کے آخری نبی ہے اور نماز قائم کرو، اور زکوۃ ادا کرو، بیت اللہ کا حج کرو اور رمضان کے روزے رکھو"

(بخاری مسلم)

* دین کی اہمیت انسانی زندگی میں
یہ انسانوں کی آخرت اور دنیاوی زندگی میں کامیابی اور خوشحالی کا سبب بنتا ہے۔ بہت اہم ہے کیونکہ

دین کی اہمیت انسانی زندگی میں:-

دین ایک وسیع تصور ہے جو زندگی کے جامع طریقے کو شامل کرتا ہے۔ یہ انسانی وجود کی تشکیل دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے یہ محض رسومات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک رہنمائی کرنے والی روشنی ہے جو اس دنیا اور آخرت میں ہمارے راستے کو منور کرتی ہے۔ دین کی تفصیل دلائل کے ساتھ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- **ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ:**

"دین ایک مکمل ضابطہ حیات اور مکمل راہ زندگی گزارنے کے طریقے کے بارے میں واضح رہنمائی دیتا ہے"

- قرآن جو اسلام کی مرکزی کتاب ہے فرماتا ہے:

"بلاشبہ یہ قرآن اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور مومنوں کو خوشخبری دیتا ہے جو نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہوگا۔" **(القرآن)**

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ دین زندگی کی پیچیدگیوں سے نمٹنے، زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے نقشۂ راہ کی حیثیت ہوتی۔

② زندگی کے مقصد کی وضاحت:

- دین سب سے بنیادی سوال کا جواب دیتا ہے کہ "ہم یہاں کیوں ہے" قرآن مجید واضح کرتا ہے ہمارے دنیا میں آنے کا مقصد۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

"میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف
اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے کہ
وہ میری عبادت کریں۔" **(القرآن)**

- ہماری یہ سمجھ ہماری زندگیوں کو معنی اور درست سمت عطا کرتا ہے، جو ہمیں اپنے اعمال اور کردار میں بہترین بننے کی کوشش کرنے کے لیے محترک کرتا ہے۔

③ صحیح اور غلط کا فرق:

دین ایک اخلاقی کمپاس فراہم کرتا ہے جو ہمیں اچھائی اور برائی میں فرق کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس رہنمائی کے بغیر افراد اپنے محدود فہم پر چھوڑ دیے جائیں گے، جس سے انارکی اور متضاد تشریحات پیدا ہوں گی۔ قرآن و سنت اخلاقی رہنمائی کے حتمی ذرائع کے طور پر کام کرتا ہیں۔

(4) زندگی کا ایک جامع ضابطہ:

- لفظ دین بذاتِ خود زندگی کے ایک مکمل ضابطہ نظام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ نہ صرف عبادات کے معاملات میں بلکہ انسانی وجود کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے، بشمول ذاتی طرزِ عمل، سماجی تعامل، معاشی معاملات اور حکمرانی۔ یہ ایک منصفانہ اور ہم آہنگ معاشرے کے اصول فراہم کرتا ہے۔

(5) ہر طرح کا نظام فراہم کرتا ہے:

دین مختلف نظام کو گھیرے ہوئے ہے جو ایک ہمہ جہت زندگی میں معاون ہیں۔ ان میں شامل ہے

- **عدالتی نظام:**
معاشرے کو متوازن بنانے اور یقینی بنانے کے لیے انصاف اور مساوات کا نظام۔
- **معاشی نظام:**
اخلاقی تجارت، دولت کی تقسیم اور معاشی احکام کی رہنما اصول۔
- **انتظامی اور سیاسی نظام:**
قیادت، حکمرانی اور عوامی بہبود کا نظام کے اصول۔
- **سماجی نظام:**
خاندانی زندگی، معاشرتی تعلقات اور سماجی ذمہ داری کا فریم ورک۔

(6) روحانی شفا:

دین روح کے لیے تسلی اور شفا پیش کرتا ہے۔
قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"اور ہم قرآن سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور نہ ظالموں کے لیے صرف نقصان کا سبب ہے میں اضافہ کرتا ہے۔" (القرآن)

دعا غور و فکر اور دین کے اصولوں پر عمل کرنے کے ذریعے افراد زندگی کے چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے اندرونی سکون اور طاقت پاتے ہیں۔

⑦ حکمت اور بصیرت کا ذریعہ:

دین حکمت اور گہرے علم کا ایک ذریعہ ہے
قرآن میں اللہ فرماتا ہے
"اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور اس سے آپ کو وہ سکھایا جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے" (القرآن)

قرآن کی آیات، سنت کے ساتھ، کائنات کی نوعیت، انسانی وجود اور حقیقی خوشی کے راستے کے بارے میں حکمت اور بصیرت فراہم کرتا ہے۔ آج سے لے کر آج تک قرآن کی جاری تشریح ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح اس کی حکمت سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ ساتھ کھلتی رہتی ہے۔ اور یہ نئی نقطہ نظر اور گہری سوجھ بوجھ پیش کرتی ہے

دین اور مذہب میں فرق:

مذہب

- لغوی معنی میں مذہب کا مطلب ہے "راستہ / راہ"
- اصطلاحی معنوں میں مذہب کا مطلب ہے "عقائد، رسومات اور سماجی روایات کا مجموعہ"
- مذہب کا تعلق فرد کی ذاتی اور شخصی زندگی سے ہوتا ہے۔
مذہب کا دائرہ کار دین سے محدود ہوتا ہے۔

دین

- لغوی معنی میں دین کے بہت سارے معانی ہیں جیسا کہ مذہب، "عقائد، حکومت، فیصلہ، آخرت کا دن اور کوئی چیز جس سے خدا کی عبادت ہو وغیرہ وغیرہ۔"
- اصطلاحی معنوں میں، دین مذہب کی طرف اشارہ کرتا ہے، کہ "ایسا طرز زندگی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے پسند کیا ہے۔"

دین مجموعہ ہے عقائد، رسومات، سماجی روایات اور مکمل ضابطہ حیات کا:

- جب بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اسلام کا ذکر کرنا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے وہاں دین کا لفظ استعمال کیا ہے مذہب کی جگہ۔ اس کی وسیع ضابطہ حیات کی وجہ سے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور اسلام کو تمہارے لیے دین کے طور پر پسند کیا ہے"
(القرآن)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ مزید فرماتے ہیں
"بے شک اللہ کے نزدیک سچا دین اسلام ہی ہے"۔
(القرآن)

قرآن میں اللہ تعالیٰ مزید فرماتے ہیں کہ
"وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی ہو۔" (القرآن)

- دین نہ صرف مجموعہ ہے عقائد، رسومات اور سماجی رسومات کا بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو ہر طرح کے نظام پر مشتمل ہے خواہ وہ سماجی ہو، سیاسی ہو یا پھر عدالتی ہو۔
قرآن میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے پیدا ہونے کا مقصد بتایا گیا:
"جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا گیا ہے میں نے صرف اپنی عبادت کے لیے"
دین ہمیں ہر طرح سے مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے جو معاشرتی، اسلامی، عدالتی، سماجی زندگی سمیت ذاتی زندگی میں مدد کرتا ہے۔
اسلام کو بیان کرنے کے لیے دین کا لفظ استعمال ہوتا ہے کیونکہ وہ اس کا دائرہ کار بہت واسع ہے مذہب سے۔

خلاصہ:

- اگرچہ دین اور مذہب کو ایک دوسرے کے مترادف استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس میں واضح فرق ہے۔

* مذہب مجموعی ہوتا ہے عقائد، رسومات اور سماجی روایات کا جو بعض اوقات بنیادی طور پر رسومات اور افراد کے ساتھ تعلق پر توجہ مرکوز رکھتا ہے۔ جبکہ دین ایک جامع اصطلاح ہے جو زندگی کے ایک مکمل طریقے کو شامل کرتی ہے اس میں نہ صرف عقائد، رسومات، اور سماجی روایات آتے ہیں بلکہ اس میں شامل ہے اخلاقی اصول، سماجی ریاستی، معاشی ڈھانچے یہاں تک کہ سماجی ڈھانچے تک موجود ہے۔

* دین انسانی طریقے کی لئے ایک اہم ضرورت ہے۔ دین زندگی کے بنیادی سوالات کے جوابات فراہم کرتا ہے اور اخلاقی رہنمائی پیش کرتا ہے اور سماجی ہم آہنگی سے آشنا کرتا ہے اور زندگی کے بنیادی اصول اور سوالوں کا جواب دیتا ہے۔ دین کو اپنانا اس دنیا اور آخرت میں کامیابی اور خوشحالی کا سبب بنتا ہے۔